سوال

برائے مہربانی میرا تعاون کریں کیونکہ میں مشکل سے دوچار ہوں، میرا ایک ایسی لڑکی سے تعارف ہوا جو اپنے گھر والوں سے دور علاقے میں ملازمت کرتی ہے، اور ہمارے یہ تعلقات دو برس تک رہے جس عرصہ میں ہمارے درمیان محبت و عشق اور زنا جیسے کام بھی ہوئے، لیکن میں نے اس سے شادی کا وعدہ اور اتفاق کیا کیونکہ میرے لیے اسے بھولنا مشکل تھا اور وہ بھی مجھے بھول نہیں سکتی، جب میں اس کی زندگی میں آیا ہوں وہ پہلے سے بہت بدل چکی ہے اور استقامت اختیار کر گئی ہے، اللہ جانتا ہے کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں اور اسے بھول نہیں سکتا، کیا آپ مجھے کوئی نصیحت کر سکتے ہیں کہ میں اس سے مربوط رہوں، کیونکہ میں بہت زیادہ عصبیت والی زندگی بسر کر رہا ہوں ؟

جواب

الحمد للہ

اول :

آپ کے سوال کا جواب دینے سے قبل آپ کو یاد دلانا اور نصیحت کرنا ضروری ہے کہ آپ نے اس عورت کے ساتھ جو کچھ کیا ہے اس سے توبہ کریں اور اس پر ندامت کا اظہار کریں کیونکہ آپ کبیرہ گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں، اور اس سے بھی بڑھ کر زنا کا ارتکاب کیا ہے جس کی حرمت کتاب و سنت سے ثابت ہے اور علماء کرام کا بھی اس کی حرمت پر اجماع ہے، اور عقل و دانش رکھنے والے اس کی قباحت و برائی پر متفق ہیں

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اور تم زنا کے قریب بھی نہ جاؤ، یقینا یہ فحش کام اور برا راہ ہے الاسراء (32).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"زانی جب زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2475) صحیح مسلم حدیث نمبر (57).

اور پھر زنا کا ارتکاب کرنے والوں کو آخرت کے عذاب سے قبل ہی عالم برزخ میں بہت سخت اور شدید قسم کا عذاب ہو گا، مشہور حدیث میں آیا ہے کہ سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب بیان کرتے ہوئے فرمایا :

".... پھر ہم یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور جبریل اور میکائیل علیہما السلام آگے چل پڑے تو ہم ایک تنور جیسی چیز کے پاس آئے جس سے شور اور آوازیں آ رہی تھیں اور اس میں ننگے مرد اور عورتیں تھیں، اور ان کے نیچے سے آگ کا شعلہ ان پر آتا اور جب یہ شعلہ انہیں لگتا تو وہ شور کرتے، میں کہا : یہ لوگ کون ہیں ؟ ...

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ان دونوں نے مجھے فرمایا : ہم آپ کو بتائیں گے رہے وہ ننگے مرد اور عورتیں جو آپ نے تنور جیسی عمارت میں دیکھے تھے وہ زانی مرد اور عورتیں تھیں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6640).

اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے زنا کی حد مقرر کی ہے اور کنوارے زانی کی حد بیان کرتے ہوئے فرمایا :

زانی عورت اور زانی مرد میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو، اور تمہیں اس سلسلہ میں ان پر کوئی نرمی اور رحمدلی نہیں آنی چاہیے، اگر تم اللہ تعالی اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو، اور چاہیے کہ ان دونوں کو سزا اور حد کے وقت مومنوں میں سے ایک گروہ وہاں حاضر ہو النور (2).

اور شادی شدہ زانی کی سزا اس سے بھی سخت ہے یعنی محصن زانی اسے کہتے ہیں جس کی پہلے شادی ہو چکی ہو اس کی حد قتل مقرر کی گئی ہے، صحیح مسلم کی حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اور شادی شادہ مرد اور عورت کو زنا کی سزا ایک سو کوڑے اور رجم کرنا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (3199).

اور ہم نے آپ کو جو کچھ کہا ہے عورت کے لیے یہی سب کچھ کرنا ہو گا، اور اس عورت کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس کا گناہ اور بھی زیادہ قبیح اور بڑا ہے اور اس لیے کہ آپ جس طرح کہہ رہے ہیں کہ وہ استقامت اختیار کر چکی ہے، ہم امید کرتے ہیں کہ اس کی یہ توبہ سچی اور پکی ہو، اور اللہ تعالی اسے اپنے احسان و کرم کے ساتھ معاف فرمائے

دوم :

آپ یہ علم میں رکھیں کہ اگر آپ دونوں زنا کے گناہ سے توبہ نہیں کرتے تو آپ دونوں کے لیے شادی کرنا حلال نہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے زانی مرد اور زانیہ عورت کا آپس میں نکاح اس وقت تک حرام کیا ہے جب تک وہ توبہ نہیں کر لیتے اگر توبہ کر لیں تو ان کا آپس میں نکاح ہو سکتا ہے، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

زانی مرد سوائے زانیہ یا مشرک عورت کے کسی اور سے شادی نہیں کرتا، اور نہ ہی زانیہ عورت سوائے زانی یا مشرک مرد کے کسی اور سے شادی نہیں کرتی، اور یہ مومنوں پر حرام کیا گیا ہے النور (3).

شیخ عبد الرحمن السعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" یہ زنا کے رذائل اور گندگی کا بیان ہے، اور یہ کہ وہ زانی کی عزت کو پامال اور گندا کر دیتا ہے، اور جو اس سے میل جول اور تعلق رکھے اس کی عزت بھی ختم ہو جاتی ہے، زنا ایک ایسا گناہ ہے جو ایسے کام کرتا ہے جو باقی گناہ نہیں کرتے، چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالی نے بتایا کہ زانی مرد صرف اس عورت سے ہی شادی کرتا ہے جو خود زانیہ ہو جس کی حالت بھی اسی جیسی ہو اور اس کی حالت کے مناسب ہو، یا پھر مشرکہ عورت سے جو نہ تو اللہ پر ایمان رکھتی ہے اور نہ ہی روز قیامت پر اور نہ ہی سزا و جزا پر، اور نہ ہی اللہ کے احکام و اوامر کا التزام کرتی ہے، اور زانیہ عورت بھی اسی طرح زانی یا پھر مشرک مرد سے نکاح کرتی ہے

اور یہ مومنوں پر حرام کیا گیا ہے

یعنی : مومنوں پر حرام ہے کہ وہ کسی زانی مرد سے یا کسی زانی عورت سے نکاح کریں

آیت کا معنی اور تفسیر یہ ہوئی کہ :

جو مرد یا عورت بھی زنا کرے اور اس سے توبہ نہ کی ہو اس کے ساتھ نکاح کرنے والا شخص یا تو وہ اللہ سبحانہ وتعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام پر عمل نہیں کرتا تو

اسطرح وہ مشرک ہی ہوسکتا ہے، یا پھر وہ اللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کا التزام کرنے کے باوجوداس کے زانی کا علم ہونے کے باوجوداس سے نکاح کر رہاہے تویہ نکاح زنا ہے، اورزانی سے نکاح کرنے والازنا کارہے، کیونکہ اگروہ حقیقی مومن ہوتا توایسانہ کرتااس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے مومنوں کےلیے زانی سے نکاح کرنا حرام کیا ہے

اوریہ آیت زانیہ عورت سے نکاح کرنے کی صریح دلیل ہے حتی کہ وہ توبہ کرلے اگرتوبہ کرے تواس سے نکاح ہوسکتا ہے اوراسی طرح زانی مرد سے نکاح کرنا حتی کہ وہ توبہ کرلے توبہ کے بعد جائزہوگاپہلے نہیں، کیونکہ خاوند کا بیوی اور بیوی کا خاوند کے ساتھ ملنا اورمقارنہ سب سے شدیداورقریبی ملاپ اورمقارنہ ہوتا ہے

اوراللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ان لوگوں کواکٹھے کروجنہوں نے ظلم کیااوران جیسے دوسروں کوبھی .

یعنی ان کے دوستوں اورملنے والوں کوبھی، چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالی نے یہ حرام کیا ہے؛ کیونکہ اس میں عظیم اوربڑا شرپایا جاتا ہے، اوربھرقلت غیرت بھی ہے، اوراولادکوان کی طرف منسوب اورملحق کرنا جوخاوند نہیں، اورزانی کا کسی دوسری عورت میں مشغول ہونااوراس سے تعلق رکھنا اس بات کا سبب ہے کہ وہ اپنی بیوی کی عفت وعصمت قائم نہیں رکھ سکتا، جس کا کچھ ہی حرام ہونے کی لیے کافی ہے " انتہی

دیکھیں : تفسیر السعدی (561).

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص نے کنواری لڑکی سے زنا کیااوراب وہ اس سے شادی کرنا چاہتا ہے کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

"اگرتوواقع ایسا ہی ہے جیسا سوال میں بیان ہوا ہے تودونوں کےلیے اس سے توبہ کرنا واجب ہے، اورانہیں چاہیے کہ وہ فوراًاس جرم سے باز آجائیں اوران سے جوفحش کام ہوا ہے اس پرنادم ہوں، اورپختہ عزم کریں کہ آئندہ ایسا نہیں کرینگے اوراس کے ساتھ ساتھ کثرت سے اعمال صالحہ کریں، امید ہے اللہ سبحانہ وتعالی ان کی توبہ قبول کرکے ان کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دے گا

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اوروہ لوگ جواللہ کے ساتھ کسی اورکو معبود نہیں بناتے اورنہ ہی وہ اس نفس کو قتل کرتے ہیں جسے قتل کرنا اللہ نے حرام کیا ہے، مگرحق کے ساتھ، اورنہ ہی وہ زنا کا ارتکاب کرتے ہیں، اورجوکوئی یہ کام کرے اسے گناہ ہوگا، اورروزقیامت اسے دگنا عذاب دیا جائیگا، اوروہ ذلت وخواری کے ساتھ ہمیشہ اس میں رہے گا، سوائے ان لوگوں کے جوتوبہ کرلیں اور ایمان لے آئیں، اورنیک کام کریں، اللہ تعالی ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیتا ہے، اللہ تعالی بخشنے والامہربانی کرنے والا ہے، اورجوکوئی توبہ کرے اورنیک وصالحہ اعمال کرے تواس نے اللہ کی طرف سچی اور حقیقی توبہ کرلی الفرقان (67-71).

اوراگروہ اس سے شادی کرنا چاہتا ہے تواس کےلیے واجب ہے کہ وہ اس عورت کا ایک حیض کے ساتھ استبراء رحم کرے یعنی عقدنکاح سے قبل اس کوایک حیض آنے دے، اوراگراس کو حمل ہوچکا ہوتوپھراس کےلیے اس عورت سے وضع حمل سے قبل نکاح کرنا جائز نہیں، جب حمل وضع ہوجائے تواس سے نکاح کرسکتا ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی دوسرے کی کھیتی کوپانی دینے سے منع فرمایا ہے " انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (247/3).

اس لیے آپ دونوں اللہ کی طرف سچی اور پکی توبہ کریں اور اپنی حالت کی بھی اصلاح کریں، اور کثرت سے اعمال صالحہ کیا کریں، اس کے بعد تمہارے لیے شادی کرنا جائز ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ اپنے فضل و کرم اور اپنی رحمت سے آپ دونوں کی توبہ قبول فرمائے

مزید آپ سوال نمبر (85335) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

87894